

صلاحیت ناگرمیوں پاکستان پٹرکونی بھی ٹیکس نہیں دینا چاہتا ایف بی آر

ٹیکس اہداف پر نظر ثانی کا فیصلہ فروری میں آئی ایم ایف وفد سے مذاکرات کے بعد ہوگا، آئی ایم ایف بی آر کا کوئی تعلق نہیں

ایکسپورٹ سیکٹر اسٹڈی سے مقامی مارکیٹ متاثر ہوگی، ٹیکسوں کے بوجھ میں برابری چاہتے ہیں، حفیظ شیخ سے کوئی اختلاف نہیں، شہر زیدی

اسلام آباد (رپورٹ: ارشاد انصاری، خبر ایجنسیاں) چیئر مین فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) شہر زیدی نے کہا کہ ابھی مزید ریونیو اقدامات یا ٹیکس اہداف پر نظر ثانی کا فیصلہ نہیں کیا گیا، فروری میں آئی ایم ایف وفد سے بات چیت کے بعد فیصلہ کیا جائے گا، پورے ٹیکس نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے، ٹیکسوں کا بوجھ سب پر برابر تقسیم ہونا چاہئے، البتہ آئندہ مالی سال کے وفاقی بجٹ کی تیاری شروع کر دی گئی ہے مگر ابھی ذہنی طور پر اگلے بجٹ سازی سے متعلق مختلف آپشنز زیر غور ہیں، جلد پیپر ورک تیار کرنا شروع کر دیا جائیگا، ملک میں آئی ایم ایف بی آر کے ساتھ سے ایف بی آر کا کوئی تعلق نہیں مگر جو گندم درآمد کی جائے گی اس پر 60 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ دیگر تمام ٹیکسوں سے بھی چھوٹ ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے تقریب سے خطاب میں کیا۔ شہر زیدی نے کہا کہ رواں مالی سال پہلی ششماہی کے دوران 2085 ارب روپے کے ٹیکس جمع کیے گئے جبکہ گزشتہ سال مجموعی ٹیکس وصولیاں 3850 ارب روپے تھیں، گزشتہ سال 70 سے 80 ارب روپے ایڈوانس ٹیکس کے طور پر لئے گئے تھے، کوشش ہے اب ایڈوانس ٹیکس نہ لیں، ٹیکس نظام کی آٹومیشن کر رہے ہیں، ٹیکس ریٹرن فائل کرنا پیچیدہ عمل ہے اور وہ ایسے ہی رہے گا، امریکہ میں بھی ٹیکس ریٹرن فائل کرنا آسان نہیں، چار قسم کے ٹیکس وصول کر رہے ہیں، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کو آہستہ آہستہ ختم کر دیا جائے گا، فائلر اور نان فائلر کا تصور دے دیا ہے، اب انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنا ضروری ہے، چیئر مین ایف بی آر نے کہا جب تک کاروبار غیر دستاویزی ہوگا زیادہ دیر نہیں چل سکتا، ایکسپورٹ سیکٹر کو اسٹڈی دینے سے مقامی مارکیٹ متاثر ہوگی، انہوں نے کہا خود کار نظام سے بدانتظامی اور چوری ختم ہوتی ہے، ملک کے مجموعی کاروبار میں 25 فیصد ایف بی آر حصہ دار ہے، لیکن ایف بی آر اپنے حصے کا ٹیکس بھی صحیح طور پر اکٹھا نہیں کر پارہا۔ چیئر مین ایف بی آر شہر زیدی نے کہا کہ مشیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ میرے دوست ہیں ان سے کوئی اختلاف نہیں، انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کی کارکردگی آپ کے سامنے ہے، شہر زیدی نے کہا کہ میں بیمار تھا اب ٹھیک ہوں، شہر زیدی نے کہا کہ اتفاق کرتا ہوں کہ ایف بی آر کے لوگ ہراساں کرتے ہیں مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ پرچون سیکٹر سے ٹیکس نہیں ملتا اور ریٹیل سیکٹر سے صرف نو ارب روپے ٹیکس آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے ساتھ مزید تجارتی راستے کھولنے پر کام ہو رہا ہے، سندر انڈسٹریل اسٹیٹ لاہور میں بہت سی کمپنیاں رجسٹرڈ نہیں۔ آئی این پی کے مطابق شہر زیدی نے کہا ٹیکسوں کا سارا بوجھ مینوفیکچرنگ کے شعبے پر ہے، ٹیکس نیٹ سسٹم کو بہتر بنانا ہوگا۔